سوال

(481) نماز میں کوئی فرض سہواًرہ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں کوئی فرض چیز سہواًرہ گئی تو بعض فقہاء کے نزدیک ناقص رکعت کی جگہ مزید رکعت پڑھ لے ، جبکہ محدث روپڑی کہتے ہیں کہ جس رکعت سے فرض ترک ہوا ہے وہاں سے تمام نماز دوبارہ پڑھے بعد والی نماز کالعدم متصور ہوگی ۔ اس بارے میں راجح مذہب کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے شیخ مفخم واستاذ مکرم حافظ عبد اللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درست و صحیح ہے ۔

مولانا عبد اللہ محدث روپڑی فرماتے ہیں :

''دو سجدوں میں سے ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں رہا ہے وہاں سے نماز شروع کرے ۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہوچکا ہے ایک اور کرکے اس کے بعد کی رکعتیں پڑھ لے ، پھر اخیر میں التحیات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد سجدہ سہو کرے کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں ایک چھوٹنے سے نماز نہیں ہوتی ۔'' (تنظیم اہل حدیث جلد 18 ش 19)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1